مرثیہ مسدس ترجیع بند

ماں اصغر کی دن اور رین رو رو کرتی ہیں یہ بین
ہائے رے اصغر ابن حسین کس کو دیکھیں گے یہ نین
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کرتی تھی میں تجھ کو پیار ہوتی تھی یہ جان نثار
تو میرا تھا گلے کا ہار کن نے ڈالا تجھ کو مار
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کیوں تو پڑا اس جا پہ نڈھال کیونکر لاگے تیرا کے بھال
آنکھیں کھول اے میرے لال مجھ دکھیا کا دیکھ احوال
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

ٹک تو پیارے لب کو کھول غوں غاں کر مادر سے بول
ہے ہے میرے لال انمول جی ماں کا ہے ڈانواڈول
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر مو اس دل کو چین

www.emarsiya.com

بچہ رے دل میں ہے یہ چاؤ   ماں کو صورت ذرا دکھاؤ
میں تجھ کو کہتی ہوں آؤ   یا تو اپنے پاس بلاؤ
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

چاؤ تھا دل میں تیرا بیاہ   دل کے کروں گی خاطرخواہ
دی نہ اجل نے فرصت آہ   کیسے ہو میرا نرباہ
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

جی بہلانے کو دن رات   میں رکھتی ہوں تیری ذات
اب کس طور کٹے اوقات   مجھ سے تو کرتا نہیں بات
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تجھ کو اپنی گود میں پال   کھلا کر میں گلے میں ڈال
دھوتی تھی زلفوں کے بال   کیوں اب مجھ سے تو ہے ترال
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تھا اس دل میں یہ ارمان   دودھوں پل کر ہوئے جوان
مرگ نے لیکن دی نہ امان   کیا کیجے اے میری جان
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

www.emarsiya.com

چھینک تجھے جب آتی تھی کہتی تھی میں پیر شوی
دے جب تو بچپن میں جی کہ میں تیرے بلہاری
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

رونا میں کس کو بہلاؤں دودھا تھپک کر کس کو پلاؤں
چھاتی آگے کس کو سُلاؤں جھولے میں اب کس کو جھلاؤں
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

بیٹا بڑا جو سر کٹوائے چھوٹے سے ماں جی بہلائے
وہ بھی جب گودی سے جائے کیونکر جینا اُس کو بھائے
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

ظلم یہ ٹوٹا میرے پر بیٹھ گیا ہے گھر کا گھر
تو بھی رہتا پاس اگر صبر مجھے ہوتا اصغر
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

اے میرے اُمراؤ امیر کن نے تیرے ... ازاد
حلق کے اندر مارا تیر ار کین
تجھ بن میرے دل کو چین
کیونکر

لعل و گہر سے ہوئے ہدام گو کہ بھرا گھر بار تمام
تو ہی نہ ہو تو پھر کس کام کہ کہ بیٹھوں صبح و شام

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

دیں تجھے ماٹی میں داب خاک پڑو یہ خور اور خواب
سخت ہے مجھ پر زیست عذاب مجھ کو بھی موت آئے شتاب

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اِس دل کو چین

تو مرے یا کرے رنج و تعب اور جیوں میں ہائے غضب
زیست مجھے اب بھاوے کب یہی کہوں گی روز و شب

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اِس دل کو چین

بلبل کا دل ہوئے فگار جھڑ جاوے جس دم گلزار
اُس کو اِک پل ہو نہ قرار نین مرا تھا باغ و بہار

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تھا اس د... پیارے ہے ہے ہے پیاس کے مارے ہے ہے ہے
مرگ نے لیکن دی نہ اماں ہے ہے ماں یہ پکارے ہے ہے ہے

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو کچھ چین

www.emarsiya.com

بچّے کو چڑیا جو گنوائے جنگل جنگل ڈھونڈھنے جائے
دانہ پانی اُس کو نہ بھائے رین بسیرے نیند نہ آئے

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

گائے بھی تب اَڑاتی ہے بچھڑی جو چھٹ جاتی ہے
آٹھ پہر دُکھ پاتی ہے میری تو کیا چھاتی ہے

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

جاگ پیارے ہوئی اَویر سو مت لا لا اتنی دیر
مُجھ ماں سے مت آنکھیں پھیر زیست سے مجھ کو مت کر سیر

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تجھ سا بیٹا ہووے ہلاک جیون میں اس جینے پر خاک
لے کے چہرے کو میں غمناک تا نہ کروں اب سینہ چاک

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کیا کروں میں ایسا یاد جس سے یہ غم ہو برباد
مر کے گر میں ہوں ناشاد قید سے اس غم کے آزاد

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

www.emarsiya.com

مطلب سودا اس عنوان بانو کریں تھیں شور و فغاں
روتے تھے سب انس و جاں ہر دم سُن سُن کر یہ فغاں
تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کوہ نور پرنٹنگ ورکس الہ آباد۔ ۳

www.emarsiya.com